ریگِ عرب نے کھولی حقیقت سراب کی

عابد صدیق مرحوم

لکھی ہے جب سے نعت رسالتمآبؐ کی
غایت سمجھ میں آئی قلم اور کتاب کی

لفظوں میں نور ہے ترے ذکرِ رفیع کا
ذرے میں آگئی ہے چمک آفتاب کی

ہے شش جہت میں ذات سے تیری ظہورِ خیر
پھیلی ہو جیسے باغ میں خوشبو گلاب کی

”سب کچھ تمھارے واسطے پیدا کیا گیا“
تعبیر کی غرض سے ضرورت تھی خواب کی

تقلید کو زِبس ترا اُسوہ ہو جب مثال
منزل ہے سہل قبر و سوال و جواب کی

ہم عاصیوں کو تیری شفاعت کی شکل میں
امید ہے ترے کرمِ بے حساب کی

تہذیب کے فریب کا انسان تھا شکار
ریگِ عرب نے کھولی حقیقت سراب کی

عابدؔ خوشا دُرود کی کثرت، زہے شرف
تفریق اُٹھ گئی ہے حضور و غِیاب کی

(1991ء)